



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اما بعد! اس خاکسار نے وعدہ کیا تھا کہ بعد از رمضان المبارک تعارف مرزا لکھوں گا۔ پس ایضاً عہد کرتے ہوئے دوسرا حصہ مسلمانوں کیے دین و عقائد کی حفاظت کے لئے بعون تعالیٰ شروع کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ پایہ تکمیل کو پہنچا کر باعث حفاظت عقائد عوام الناس بنائے۔ آمین!

مرزا قادیانی نے جھوٹ بولنے میں امانت زمان بلکہ حقد میں تاثرین سے سبقت لے گیا ہے۔ مرزا قادیانی کا دعویٰ ہے کہ مجھے الہام ہوتا ہے۔ یہ دعویٰ بلا دلیل و بلا ثبوت ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افترى على الله كذباً أو قال وحىً أو لم يوح اليه شيءٌ ومن قال سأنزل مثلاً ما أنزل الله“ (انعام: ۹۳) ”میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا اس (مفحس) سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھے یا یوں کہے کہ مجھ پر وحی نازل ہوئی۔ حالانکہ اس پر کچھ نازل نہ ہوا۔

۱..... مرزا قادیانی کا دعویٰ نبوت بلا دلیل ہے۔ اس کی نبوت پر کس نے شہادت دی ہے۔ نبی کو شاہد اور کتاب آسمانی کون سی شاہد ہے۔ مثال کے طور پر انبیاء علیہم السلام کا ذکر خیر سابقہ کتب اور صحائف میں موجود ہے۔ مرزا قادیانی کی نبوت پر کون شاہد ہے۔
۲..... جب کہ نبوت سرکارِ دو عالم سلطان الانبیاء علیہ السلام پر ختم ہوگئی۔ مرزا قادیانی کا دعویٰ نبوت کذب و افتراء خاص ہے اور تاویل و تعبیر محض فریب ہے۔

۳..... تیسرا کذب کہ عیسیٰ علیہ السلام کی وفات کا دعویٰ کیا کہ فوت ہو گئے ہیں۔ یہی محض کذب و افتراء ہے۔ الٰہی دعویٰ کرتے ہیں کہ روحانی معاملہ مراد ہے۔ کہ کل رفقہ اللہ سے روح مراد ہے۔ مگر یہاں جسم مع روح کا واقعہ بیان ہے۔ صرف روح کا کوئی تعلق و ذکر نہیں۔

۴..... چوتھا خاتم النبیین کی فطرتاً وکیل کر کے نبوت کا مدعی بننا یہ بھی کذب محض ہے۔ (کوئی نبوت نہیں) ان کی تفصیل آئندہ مذکور ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ محمد علی لا ہدیٰ نے اپنی تفسیر میں مرزا قادیانی کی نبوت کی تردید کی ہے۔ وہاں دیکھو۔

۵..... آیت اول: ”وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افترى“ میں کلمہ من عام ہے۔ محمدی نبوت کا ذریعہ

کا ہو میلہ کذاب جیسے آنے والے جھوٹے نبیوں کے متعلق جن میں سے ایک مرزا قادیانی بھی ہے۔ سب پر ظالم کا اطلاق آیا ہے۔ (اسود ظنی وغیرہ پر) مرزا قادیانی تو سب سے سبقت لے گیا۔ دوسرے جھوٹے نبیوں نے اپنے مطلب کے لئے صرف دعوائے نبوت (نا جائز کیا) کیا کسی نے دوسرے انبیاء کی توہین نہیں کی۔ نہ اتنی بے حیائی کی کہ کسی نبی کی توہین کی ہو۔ جیسے مرزا قادیانی علیہ ما علیہ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ صدیقہ اور عیسیٰ علیہ السلام کی توہین کی۔ جیسے کہ بطور نمونہ چند گستاخیاں اور کذب مرزا قادیانی کے تعارف نمبر میں گزریں بطور نمونہ دوسرے حصہ مرزا قادیانی نے اپنے اوپر قیاس کر کے خدا تعالیٰ کے ذمہ بھی کذب قہوپنے سے باز نہ آیا۔

۱..... مرزا قادیانی کہتا ہے کہ خدا نے چار سو نبی بھیجے کہ ان کے الہام جھوٹے ہوئے جھوٹی پیشین گوئیاں کھلوائیں۔

۲..... (ازالہ ابہام ص ۶۲۹، خزائن ج ۳ ص ۳۳۸) ”جس میں خدا نے ایسے کو عظیم الشان رسول بنایا جس کی نبوت پر اصلاً دلیل نہیں۔“ (اعجاز احمدی ص ۱۳، خزائن ج ۹ ص ۱۲۰)

۳..... ”بلکہ اس کی نبوت کی یقینی نبوت کے دلائل قائم نہیں۔“ (نزدول نسخ ص ۱۳، خزائن ج ۹ ص ۱۲۰)

۴..... ”بد چلن حیا ش کو اپنانی کیا۔“ (دیکھو صاحب الرحمن ص ۷۱، نفع البلاد ص ۵۱ میں ملاحظہ ہو)

”وہ خدا جس نے ایک خد کر کو اپنا رسول کر کے بھیجا۔“ (فتاویٰ رضویہ ص ۷۴۲)

”وہ خدا جس نے اپنا سب سے پیارا بندہ روزی بروزی خاتم النبیین دو بارہ قادیان میں بھیجا۔“ (دفع البلاد ص ۳، ص ۹)

۵..... تیسری جوہر محمدی یتیم ہے۔ تیسرا نکاح آسمان پر اور جن کو ذرا دھکا کر اس کے والدین سے محمدی یتیم کا مطالبہ شروع کیا۔ بلکہ اسے اپنی منکوحہ کا اشتہار چھوڑ دیا۔ پس اس کی جوہر آسمانی نکاح والی مرزا قادیانی کے چیتے جی دوسرے کے بغل میں مرزے کے مرتے دم تک رہی۔ مرزا قادیانی اسی حسرت میں غمگین اور ذلیل و خوار و بدنام رہا۔ محمدی یتیم کی والدہ اور والد کو عذاب الہی کی دھمکی دی کہ دواڑ حالی برس میں مر جائے گا۔ مگر مرزا قادیانی جھوٹا طاہر ہوا کہ سلطان محمد کے ہوتے ہوئے چلا گیا۔ سلطان محمد کی اولاد ہوئی اور مرزا قادیانی ہزاروں ارمان لے کر قبر میں جا بیٹا۔

مرزا قادیانی نے خدا تعالیٰ پر کیا کیا افتراء باندھے۔ نہ خدا کا خوف نہ مرنے کا نہ

سکرات کا نہ حشر کا اور نہ آخرت کا خوف تھا۔ بھلا خوف تو تب ہو کہ مرزا قادیانی کا ایمان خدا پر ہوتا
آئینہ مرزا قادیانی میں ہے کہ مرزا قادیانی وہ یہ تھا۔ سرے سے خدا کو ماننا ہی نہ تھا۔ اس کا قرینہ
ثبوت یہ ہے کہ اس نے انبیاء علیہم السلام کی توہین سے خوف نہ کھایا۔ اگر شریعت کو حق جانتا۔
بانیان شرع انبیاء علیہم السلام اور اہلبیت کرام کی توہین نہ کرتا۔ ”نعوذ باللہ من ذالک“

مرزا قادیانی مفتری کذاب (حمید انجام آہتمم ص ۵۳، خزائن ج ۱۱ ص ۳۲۷) میں اس آسمانی
محمدی بیگم کے نکاح کی پیش گوئی کے متعلق لکھتا ہے: ”اس پیش گوئی کی تصدیق کے لئے جناب
رسول خدا ﷺ نے بھی پہلے ایک پیشین گوئی فرمائی کہ: ”یتزوج ویولد له“ لیکن چونکہ نہ مرزا
قادیانی کا محمدی بیگم سے نکاح (زمنی و آسمانی) ہوا نہ اس سے اولاد ہوئی: ”من کذب علی
متعمداً فلیتنبوا مقعدہ من النار“ پیغمبر پر جھوٹ باندھ کر خود خواہ بنا۔ پیغمبر صاحب نے
مجھے نکاح کی بشارت دی۔

مرزا قادیانی کو کئی طرح کے الہام ہوتے تھے۔ اردو، فارسی، عربی ہر طرح کے الہام
ہوتے۔ محمدی بیگم کے والدین جو مرحوم نہ ہوئے تو لگا اس کے خاوند یعنی محمدی بیگم کے خاوند کی
طرف عربی میں لکھ بیجا: ”کذا لک یموت بعلمها“ (میرے رب نے مجھے آگاہ کیا ہے کہ ہم اس
کے خاوند کو ہلاک کرنے والے ہیں۔) (آئینہ کمالات ص ۵۷۳، خزائن ج ۵ ص ۱۱۵) ایسے فضول الہام
براہین احمدیہ وغیرہ میں بہت سی باتیں درج ہیں۔

پھر اور چالاکی مرزا قادیانی نے کی۔ (آسمانی فیصلہ ص ۴۰، خزائن ج ۳ ص ۲۵۴) ایک عربی
الہام محمدی بیگم کے نکاح کے متعلق یوں لکھتا ہے: ”تجھ سے پوچھتے ہیں کہ کیا یہ سچ بات ہے۔
(نکاح) کہہ ہاں مجھے اپنے رب کی قسم ہے کہ یہ سچ ہے اور تم اس بات کو وقوع میں آنے سے نہیں
روک سکتے۔ ہم نے خود تیرا اس سے عقد باندھ دیا ہے۔ میری باتوں کو کوئی بدلا نہیں سکتا اور نشان
دیکھ کر منہ پھیر لیں گے اور قبول نہیں کریں گے اور کہیں گے کہ یہ کوئی فریب یا پکا جادو ہے۔“

اپنی اس بات کو پختہ کرنے کے لئے (استکمال ص ۳، خزائن ج ۱۱ ص ۱۱۱) پر مرزا قادیانی لکھتا
ہے: ”چونکہ مجھے اللہ تعالیٰ کے وعدوں پر پورا وثوق تھا کہ قرآن بھرا پڑا ہے: ”اللہ لا یخلف
المیعاد، لا یخلف اللہ وعدہ انک لا تخلف المیعاد“ تو میرا نکاح خدا کا پڑھا ہوا ہے۔
کہیں زائل نہیں ہو سکتا۔

محمدی بیگم ضرور تیرے گھر آنے کی اور بچہ دے گی۔ وہ خدا ہمارا دھندوں کا سچا۔ پس مرزا قادیانی کو ہر طرف سے جھوٹ اور ذلت اور بدنامی کے پیغام پہنچے۔ قرآن کی تحریف شروع کر دی: ”یٰمحو للہ ما یشاء ویثبت“ کی آیت میں جا چھپا اور سنے مرزا قادیانی بے چارے محمدی بیگم کے پیچھے پڑے مگر اپنی بہو عزت بی بی بھی ضائع کر بیٹھے۔ (کتاب مرزا ص ۱۲، بلکہ فضل رحمانی ص ۱۲) میں ہے کہ اگر مرزا احمد بیگ محمدی بیگم کا غیر کے ساتھ نکاح کرنے سے باز نہ آیا تو اس روز عزت بی بی میرے بیٹے کی زوجہ کو تین طلاق ہیں۔ مگر مرزا احمد بیگ نے محمدی بیگم کا سلطان محمد کے ساتھ نکاح کر دیا۔ پھر مرزا قادیانی کی بہو عزت بی بی سلفۃ ۳ طلاق اس نے اپنے گھر میں رکھی جو شرعاً اس کا گھر میں رکھنا حرام ہے۔

(الصارم الہامی ص ۵۰) مصنفہ مولانا حضرت حامد رضا خان صاحب بریلوی نے شامیہ پر تحریر فرمایا۔ مرزا قادیانی کے رشتہ دار نے مرزا قادیانی کی ایک نہ سنی اور ان کی منکوحہ آسمانی محمدی بیگم سلطان محمد خان کو بیاہ دی مرزا قادیانی قہقہے چلاتے رہے کہ سلطان محمد تین سال کے اندر مر جائے گا اور محمدی بیگم میرے قبضے میں آجائے گی۔

مگر وہ مغل سلطان محمد ایسا کڑا پشیمان تھا کہ مرزا قادیانی کی آسمانی منکوحہ بغل میں دبائے رہا۔ سلطان محمد خان کا بال بیکانہ ہوا۔ بلکہ مرزا قادیانی بے غیرت ہو کر اپنی جو رو کو غیر کے قبضے میں دیکھتے رہے۔ مگر بے غیرتی کی زندگی گزاری۔ ایسی بے غیرتی سے تو موت بہتر ہے۔ مگر اس نے قرآن میں تحریف کی مگر کون چلے دیتا۔

(ضمیمہ انجام آختم ص ۵۳، خزائن ج ۱۱ ص ۲۳۷) میں محمدی بیگم کی آسمانی صداقت پر مرزا قادیانی زور دیتا ہے۔ ”کیا اس دن یہ اسحق (علماء معترض نکاح محمد بیگم کے لئے) جیتے رہیں گے۔ کیا اس دن سچائی کی تگورار سے ٹکڑے ٹکڑے نہیں ہو جائیں گے۔“ پھر (ضمیمہ انجام آختم ص ۲۵، خزائن ج ۱۱ ص ۳۰۹) (محمدی بیگم کے نکاح نہ ہونے میں) ”جھوٹے ہیں اور کتوں کی طرح مردار کھا رہے ہیں۔ تمام مخالفوں کا منہ کالا ہوا اور مخالفوں پر اور کذابوں پر وہ لعنت پڑی جو اب دم نہیں مار سکتے۔“ (ضمیمہ انجام آختم ص ۳۵، خزائن ج ۱۱ ص ۳۱۹) میں ہے۔

”اب پھر علماء نے اسی بحث کو چھیڑ لیا فیصلہ شدہ بات سے (نکاح کے منقہ ہونے کے بعد) انکار کرنا محض شرارت اور بے ایمانی ہے۔“ پھر (ضمیمہ انجام آختم ص ۵۰، خزائن ج ۱۱ ص ۳۲۳)

میں ہے۔ ”مگر تم نے حق چھپانے (محمدی بیگم والے نکاح کے اظہار کے لئے)۔ یہ جھوٹ کا گود کھایا۔“ (کہ نکاح نہیں ہوا اور نہ ہوگا)

”پس اے بد ذات غبیث اب حیرا جھوٹ پکڑا گیا وہ بد ذات خود جھوٹا اور بے ایمان ہے۔ کیا تمہارے مخالف نادان پہلے ہی سے اپنی بدگوہری ظاہر کرتے رہیں گے۔ کیا اس دن (جس دن محمدی بیگم کا ڈولہ مرزا قادیانی کے گھر آئے گا) یہاں حق مخالف جیتے رہیں گے۔ کیا اس دن سچائی کی تلوار سے گلے تلے نہیں ہو جائیں گے۔ نہایت صفائی سے ناک کٹ جائے گی اور ذلت و سیاہ داغ ان کے منہوں چہروں کو بندروں اور سوروں کی طرح نہ کر دیں گے۔“ (ضمیمہ انجام آختم ص ۵۳) الغرض مختصر یہ کہ مرزا قادیانی نے کہا کہ جس دن سلطان محمد بیگ شوہر محمدی بیگم فوت ہو جائے گا اور محمدی بیگم میرے گھر میں آ جائے گی۔ اس دن محمدی بیگم کے نکاح کے مذاق اڑانے والوں کا چہرہ بند اور سوار کا سا ہو جائے گا اور ان کی ناک کٹ جائے گی۔

پس ناظرین! منصف مزاج بنظر انصاف غور فرمائیں کہ آیا محمدی بیگم مرزا قادیانی کے گھر میں آئی؟ کیا مرزا قادیانی کا میاں ہوا؟ ہر گز نہیں۔

پس محمدی بیگم مرزا قادیانی کے گھر نہ آئی تو کس کا ناک کٹا اور کس کا چہرہ بند و سوار کے ہونے کا حقدار ہے اور کون گوہ خور غبیث ہوا؟ (ضمیمہ انجام آختم ص ۵۳، غزائن ج ۱ ص ۳۷) ہم بتائیں کہ کون مستحق ہوا۔ قادیانی جماعت کا نبی مرزا قادیانی علیہ ما علیہ مستحق ہوئے۔ محمدی بیگم کے نکاح کا قصہ ختم کرتا ہوں کہ حلول پکڑ جائے گا۔

مرزا قادیانی کے اور اکاذیب درج رسالہ کر کے اہل اسلام کو آگاہ کرتا ہوں۔ تاکہ مرزا قادیانی کے فریب میں آکر مرزا قادیانی کے شکار میں پھنس کر راہ راست سے ہٹک نہ جائیں۔

۲..... کذاب مرزا قادیانی نے مولوی ثناء اللہ صاحب مولوی محمد حسین بنالوی و عبدالحق غزنوی و ڈاکٹر عبدالحکیم مولوی ابراہیم کے مرنے کی خبر دی کہ وہ میری موجودگی میں مر جائیں گے۔ حالانکہ مرزا قادیانی ان سب کی موجودگی میں مرکز یرزد میں دفن ہو گیا۔ یہ لوگ اس کے بعد فوت ہوئے اور بعض لوگ اب تک زندہ موجود ہیں۔ جیسے مولوی ابراہیم سیالکوٹی تا حال زندہ موجود ہیں۔

۳..... مرزا قادیانی نے (حقیقت الہی ص ۳۵۰، غزائن ج ۱ ص ۳۶۳) میں لکھا کہ: ”ڈاکٹر عبدالحکیم خان جو تیس سال سے مرید تھا۔ اس نے مرزا قادیانی کی حقیقت کھولی تو مرزا قادیانی نے

بدعا کی کہ: ”یہ مر جائے گا۔“

مگر ڈاکٹر صاحب زندہ رہے اور مرزا قادیانی مر گیا۔ مرزا قادیانی نے بدعا کیوں دی اور کس لئے دی؟ وہ اس لئے بدو عادی کہ ڈاکٹر صاحب عبدالکیم خان نے مرزا قادیانی کو بذریعہ مولوی نور الدین ایک خاص خط لکھا۔ جس میں مرزا قادیانی کو مکار، شریر، جھوٹا، فریبی لکھا۔ جھوٹی قسمیں کھانے والا لکھا۔ (حقیقت الہی) میں مرزا قادیانی نے یوں تحریر کیا:

”نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم!

اس امر سے اکثر لوگ واقف ہوں گے۔ کہ ڈاکٹر عبدالکیم خان صاحب جو تھیں ۲۰ برس تک مرید رہے چند دنوں سے مجھ سے برگشتہ ہو کر سخت مخالف ہو گئے ہیں اور اپنے رسالہ اسخ الدجال میں میرا نام کذاب، مکار، شیطان، دجال، شریر، حرام خورد رکھا ہے اور مجھے خائن، ظلم پرست، نفس پرست، مفلس، مفتری، خدا پر افتر، ہٹلے والا قرار دیا ہے۔ جہاں کے عیب جب سے دنیا پیدا ہوئی سب عیوب مجھ پر جڑے۔ بلکہ پنجاب میں دورہ کر کے علی الاعلان میری عیب جوئی دیکھ چینی کی۔ اس نے مجھے شیطان سے بدتر قرار دے کر مجھ پر ایسی ازرائی ہے۔ لہذا میں نے اس کو بدعا کی کہ تین سال کے اندر عبدالکیم خان مر جائے گا۔ (مگر بے چارہ مرزا عبدالکیم کی جگہ خود مر گیا۔) بلکہ عبدالکیم نے گالیاں دینے کے بعد لکھا کہ ۱۲ جولائی ۱۹۰۶ء کو اس شخص (مرزا قادیانی کے) مرنے کی خبر مجھے دی گئی ہے۔ پس مرزا قادیانی نے کہا کہ میں بھی عبدالکیم کے مرنے کی خبر دیتا ہوں کہ عبدالکیم تین سال کے اندر مر جائے گا۔ (مگر مناف جھوٹ) کہ مرزا قادیانی خود اس عرصہ کے اندر مر گیا۔

جب ڈاکٹر صاحب نے مرزا قادیانی کی موت کا الہام لکھا تھا۔ مرزا قادیانی نے جواب میں لکھا کہ معمولی قہر ڈکلاس کے الہام پر ہر کسی کو ہوتے ہیں۔ مگر ایسے الہام سچے نہیں۔ بلکہ سچے الہام تو جیسے میرے الہام ہوتے ہیں۔ غصے کی آگ بھڑکنے کے بعد پس مرزا قادیانی نے فرمایا کہ: ”اگر میں ایسا ہوں کہ جیسے عبدالکیم نے میری نسبت ظاہر کیا۔ تو میں امید رکھتا ہوں کہ خدا مجھ کو ایسی ذلت کی موت نہیں دے گا کہ میرے آگے بھی لعنت ہو اور پیچھے بھی لعنت ہو۔“

پس ڈاکٹر صاحب کا الہام سچا ہوا کہ مرزا قادیانی (لعنت کی موت نئی میں دستوں کی مرض سے) ہی تین سال کی میعاد کے اندر ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء کو فوت ہوئے اور ڈاکٹر صاحب بارہ

سال بعد یکم جولائی ۱۹۳۹ء میں فوت ہوئے۔ یہ دعویٰ مرزا قادیانی کا جھوٹا ثابت ہوا۔ جس کی نسبت قسیدہ بیان کرتا تھا کہ میرا الہام سچا ہے اور ڈاکٹر کا الہام جھوٹا ہے۔

مرزا قادیانی کا حقیقت الوحی والا عربی الہام جھوٹا و غلط لکلا اور ڈاکٹر صاحب نے مولوی نور الدین کے ذریعے مرزا قادیانی کو اطلاع دی تھی کہ ۱۳ جولائی ۱۹۰۶ء کو خدا تعالیٰ نے بذریعہ الہام ڈاکٹر صاحب کو مرزا قادیانی کی موت کی خبر دی تھی۔ سو وہ ایسی ہوئی اور ڈاکٹر صاحب نے مرزا قادیانی کو لکھا تھا کہ آپ اپنے گناہوں اور افتراء سے تائب ہو جائیں تو شاید آپ کی توبہ کی وجہ سے عذاب الہی ٹل جائے اور آپ کی عمر دراز ہو جائے۔ مگر مرزا قادیانی تائب نہ ہوا۔ لہذا خدا تعالیٰ نے مرزا قادیانی کی عمر اور گھٹا دی۔

آپ ۱۳ اگست ۱۹۰۸ء تک ہلاک ہو جائیں گے۔ مگر مرزا قادیانی نے جواب لکھا کہ (چشمہ معرفت کے ص ۳۲۱، خزائن ج ۲۳ ص ۳۳۶) میں جواب یوں لکھا کہ: ”ایسا ہی کئی اور دشمن میرے مقابل کھڑے ہوئے۔ جن کا نام و نشان نہ رہا۔ ہاں آخری دشمن ایک اور پیدا ہوا جس کا نام عبدالکیم خان ہے۔ خدا اس کو ذلیل و ہلاک کرے گا اور میں اس کے شر سے محفوظ رہوں گا۔“

پس یہ بھی مرزا قادیانی کا جھوٹ ثابت ہوا۔ مرزا عبدالکیم خان سے بارہ ۱۲ سال پہلے مر گیا۔ مرزا قادیانی کا کذب دیکھئے۔

۳..... لکھ رام کا الہام موت ٹھیک وقت پر صبح نہ ہوا۔ مرزا احمد بیگ کا الہام موت مرزا قادیانی کا دیا ہوا غلط اور جھوٹا ثابت ہوا۔

۵..... مرزا قادیانی کا کذب بیجم مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری کے ساتھ ۱۵ اپریل ۱۹۰۷ء، مجموعہ اشتہارات ج ۳ ص ۵۷۸، یکم ربیع الاول ۱۳۲۵ میں مرزا قادیانی نے مولوی ثناء اللہ صاحب کو بددعا کی کہ: ”خداوند مجھے مولوی ثناء اللہ امرتسری مفتری و فسد کذاب کہتا ہے اگر وہ سچا ہے تو مجھ سے جیتے جی عذاب میں مبتلا کر کے ہلاک کر دے۔ ہیضہ یا طاعون یا کسی مہلک امراض سے مجھے تباہ کر اور اگر ثناء اللہ جھوٹ کہتا ہے۔ تو اس کو اپنے مہلک امراض میں میرے جیتے جی ہلاک کر۔“

پس مرزا قادیانی بڑا جھوٹا ثابت ہوا اور مولوی ثناء اللہ صاحب ۱۹۳۹ء تک زندہ رہے۔

۶..... مرزا قادیانی کا چھٹا کذب مولوی محمد حسین بٹالوی کو مودرا قادیانی نے بددعا کی اور دعویٰ سے کہا کہ مولوی محمد حسین بٹالوی میری موجودگی میں مرے گا۔ مگر مولوی محمد حسین صاحب

۲۹ جنوری ۱۹۲۰ء میں فوت ہوئے۔ مرزا قادیانی کے مرنے کے بعد ۱۲ سال گزرنے کے بعد فوت ہوئے۔

۷..... کذب مرزا قادیانی کا ساتواں جھوٹ مولوی ابراہیم صاحب سیالکوٹی کو بددعا کی کہ میری موجودگی اور میری زندگی میں ابراہیم مرے گا۔ مگر مولوی ابراہیم صاحب ۱۹۵۱ء تک بخریت رہے اور مرزا جھوٹا ثابت ہوا۔ مرزا قادیانی کے نزدیک جھوٹ بولنا گناہ ہے اور گواہ کھانا ہے۔ (پس مرزا قادیانی نے کتنے جھوٹ بولے اور کتنی مرتبہ گواہ کھایا)

۸..... مرزا قادیانی جھوٹ سے بہت کام نکالا کرتا تھا۔ چنانچہ مولوی عبدالحق غزنوی کے ساتھ مباہلہ کیا تو مولوی صاحب کا بال بیکانہ ہوا۔ الٹا آپ کا (مرزا قادیانی کا) ایک فرزند دلہند فوت ہو گیا۔ تو مرزا قادیانی نے (انجامِ آہستہ غیرہ میں ۲۱، خزائن ج ۱۱ ص ۳۰۵) میں لکھا ہے کہ میں نے مباہلہ کبھی نہیں کیا۔ یعنی میں نے کبھی درخواست اور نہ کبھی اس طرف توجہ کی مگر جھوٹ دیکھو۔ (زبد السبح ص ۱۹۳، خزائن ج ۱۸ ص ۵۷۲) میں مرزا قادیانی نے لکھا ہے کہ: ”صداہا مخالف مولویوں کو مباہلے کے لئے بلایا گیا تھا۔“ اس کا قول کب معتبر ہو سکتا ہے۔ کبھی کبھار اور کبھی کبھار دیتا ہے۔

۹..... مرزا قادیانی کی بے حیائی اور جھوٹ ڈپٹی آہستہ والی پیش گوئی جو مرزا قادیانی نے اس کے مرنے کے لئے کی تھی۔ کل مذاہب دالے آدمیوں کے اور واقع خلاف اور جھوٹی نکلے کہ مرزا قادیانی نے (زبد السبح ص ۱۶۳، خزائن ج ۱۸ ص ۵۷۱) میں لکھا کہ آہستہ کی موت کا ایک عظیم الشان نشان ہے۔ جو بہت صفائی سے پورا ہوا۔ (حقیقت الہی ص ۲۱۳، خزائن ج ۲۲ ص ۲۳۱) پھر مرزا قادیانی نے لکھا ہے کہ: ”اصل مدعا تو یہ تھا کہ کاذب صادق کی زندگی میں مرے گا۔“ (زبد السبح ص ۱۶۹، خزائن ج ۱۸ ص ۵۷۲) مگر مرزا قادیانی کا مدعا پورا نہ ہوا کہ تاریخِ متعین پر جو کہ مرزا قادیانی نے پیش گوئی کی تھی۔

۱۰..... مرزا قادیانی کا دسواں جھوٹ یہ نکلا کہ مرزا قادیانی نے کہا کہ آج سے ۱۵ ماہ کے بعد آہستہ ضرور مر جائے گا۔ مگر جب مرزا قادیانی کی میعاد مقرر کردہ ۶ ستمبر گزر گئی ۱۵ ماہ ختم ہو گئے اور آہستہ نہ مرا تو مرزا قادیانی نے تاویل کی کہ آہستہ دل میں ڈر گیا اور تاب ہو گیا۔ اسی لئے موت سے بچ گیا۔ جھوٹ اور صاف جھوٹ ہے۔ کہ اس کے تاب ہونے کا ثبوت مرزا قادیانی کے ذمہ ہے۔ بلکہ ۶ ستمبر کو آہستہ کی صداقت اور مرزا قادیانی کے کذب بیانی پر خوش منائی گئی۔ جو عیسائیوں

نے کی۔ خلق خدا نے شوق سے اس بدو عا کے نتیجہ کا انتظار کیا۔

یہاں تک کہ ۵ ستمبر ۱۸۹۴ء (جوا آہٹم کی وفات کا مرزا قادیانی نے الہام اتارا تھا۔) آپہنچا۔ یہ میعاد مرزا قادیانی کی ۱۵ ماہ کی بتائی ہوئی ختم ہو گئی۔ اس دن عیسائیوں نے پادری عبداللہ ڈپٹی آہٹم کے گلے میں ہار ڈالے اور ہاتھی پر آہٹم کو سوار کر کے جلوس نکالا اور ہندوستان بھر میں فرضی مرزا قادیانی ایک بردوزی بنا کر اس کا منہ کالا کر کے اسے ریچھ کی طرح چھایا۔ الہامات مرزا اس ۱۸ و ۳۰ سے نقل کئے جاتے ہیں۔ وہ شعر یہ تھے:

ارے سن او رسول قادیانی
لعین دے حیا شیطان عالی
نچا دے ریچھ کو جیسے قلندر
یہ کہہ کہہ کر تیری مر جائے تانی
نچاویں تھے تو بھی اک ناج ایسا
بھی مسمم اب دل میں ہم نے ٹھانی

عبداللہ آہٹم دودیرس کے بعد ۱۸۹۶ء میں بقضائے الہی فوت ہوئے۔

مرزا قادیانی کا منہ کالا ہوا۔ اس کے الہام کے مطابق آہٹم نہ مرا۔ مرزا قادیانی کا جھوٹ ثابت ہو گیا۔ پس چند روز تو شرمندگی اور رنج کے مارے باہر نہ آ سکا۔ آخر اس کی تاویل کی کہ آہٹم مقررہ تاریخ پر مارا جاتا مگر اس نے ستر آدمیوں کے سامنے توبہ کی اور اس عذاب سے بچ گیا۔ مرزا قادیانی سے دریافت کرنا یہ ہے کہ وہ ستر آدمی کون تھے؟ جن کے سامنے آہٹم نے توبہ کی اور پھر وہ ماہ کے اندر مرزا قادیانی نے توبہ نامہ مشتہر کیوں نہ کیا کہ آہٹم نے توبہ کی ہے۔ اب اس کو عذاب نہ آئے گا۔ مگر مرزا قادیانی جھوٹوں کا ٹھیکیدار کب اس جھوٹی بدنامی سے بچ سکتا تھا۔ مرزا قادیانی نے (جنگ مقدس ص ۲۱۰ و ۲۱۱، خزائن ج ۶ ص ۲۹۱، ۲۹۲) میں یہ پیش گوئی آہٹم کے متعلق کی تھی۔ تو کہ (دی مرزا قادیانی) میں اس وقت اقرار کرتا ہوں۔ کہ اگر یہ پیش گوئی جھوٹی نکلی۔ یعنی وہ چند ماہ کے اندر نہ مرا اس کو سزائے موت ہادیہ میں نہ پڑے تو میں اللہ جل شانہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں زمین آسمان ٹل جائیں گے۔ مگر اس کی باتیں نہ ٹھیں گی۔ اگر آہٹم ۵ ماہ کے اندر نہ مرے تو مجھے ذلیل کیا جائے۔ روسیا کیا جائے۔ میرے گلے میں رسہ ڈالا جائے۔ میں پھانسی دیا جاؤں۔

میرے لئے سولی تیار کی جائے اور تمام شیطانوں بدکاروں اور لعنتوں سے زیادہ مجھے لعنتی قرار دیا جائے۔ ”وبلّٰلہ التوفیق“ خدا تعالیٰ نے مرزا قادیانی کی یہ دعا قبول کر لی۔ لعنتی اور بدکاروں اور شیطانوں سے ہوا۔

مرزا قادیانی ایسا گستاخ تھا۔ عیسیٰ علیہ السلام کے بن باپ پیدا ہونے کو حقیر سمجھتا تھا۔ بلکہ ان کی توہین کی کوشش کرتا تھا۔ جنگ مقدس ص ۱۹۹، خزان ج ۶ ص ۲۸۱ پر لکھتا ہے کہ مسیح اگر بن باپ پیدا ہوا۔ برسات میں کیڑے مکوڑے کتنے بن باپ پیدا ہوتے ہیں۔ اگر مسیح بن باپ پیدا ہوا تو کیا ہوا؟ اس زمانہ میں کل جرم پرند بن باپ پیدا ہوتے تھے۔

”الہام“ کذب بات نمبر وار مرزا قادیانی کے ارشادات جو الہام ہوئے نیک مادہ قاروقیہ ای مرزا المنجم قاروقی مادہ ہے؟ تو یہ حضرت عمر ایسے بے دین کی گردن اڑاتے تھے۔ یہ ان کی خصلت ہے۔ اب میں بتاتا ہوں۔ وہ غریب پرور تھے۔ یہ حکم پرور۔ ان کی لائف اور مرزا قادیانی کی لائف کا مقابلہ کرنے سے پتہ چلتا ہے۔ ان کا لباس اور خوراک منصف اعزہ سے معلوم ہو سکتا ہے۔

۲..... ”انی مبین من اراد هانتك“ (حقیقت الہی ص ۳۳۱، خزان ج ۲۳ ص ۳۳۲) جو تیری اہانت کرے۔ میں اس کی اہانت کرنے والا ہوں۔ پس صاف جھوٹ مولوی ثناء اللہ، محمد حسین، عبدالحق صاحبان حتیٰ کہ مکہ معظمہ کے علماء کرام تک مرزا قادیانی کی تکفیر کے فتوے اس کے کرتوتوں پر دیئے مگر اس کو شرم نہ آئی۔

۳..... اے احمد میں نے تیرے ہونٹوں پر رحمت ڈالی ہے۔ (رحمت نہیں رحمت ڈالی ہے) کہ انبیاء علیہم السلام اور اولیاء کرام اور علمائے عظام کی توہین سے اس کی تصانیف شاہد ہیں۔

۴..... ”میں تجھ میں ایسی برکت رکھوں گا کہ بادشاہ حیرے پا جاموں سے (کپڑوں سے) برکت چاہیں گے۔“ (حقیقت الہی ص ۹۲، خزان ج ۲ ص ۱۰۰) انجی برکت ہوئی اور بادشاہوں نے بڑی عزت کی۔ ڈپٹی کمشنر مسٹر ڈگلس نے ۲۰ ستمبر ۱۸۹۷ء میں مرزا قادیانی کو دھمکی دی کہ تم نے قصہ اور اشتعال دلانے والے رسالے لکھے ہیں۔ میانہ روی اختیار کرو۔ ورنہ قانون کی زد سے نہیں بچے گا۔ (کتاب البریہ ص ۱۵۵، اخبار خزان ج ۳ ص ۱۳۵)

- ۵..... خدا تیری تعریف آسمان پر کر رہا ہے: ”یحمدک اللہ من عرشہ“ (تذکرہ ص ۴۷) اقول عرش کی تعریف تو اظہر من الشمس ہے کہ عرش پر محمدی بیگم کا نکاح مرزا قادیانی کے ساتھ خدا تعالیٰ نے خود پڑھا۔ فرشتے گواہ ہوئے۔ پھر محمدی بیگم سلطان محمد کو دیدی تعریف میں کیا کسر رہ گئی۔
- ۶..... خدا تیری ساری مرادیں پوری کرے گا۔ (تذکرہ ص ۵۱۸، طبع سوم)
- ۷..... اقول جیسے کہ محمدی بیگم والی مراد پوری کی ہے۔
- ۸..... تیری پاک زندگی کو ہم ۸۰ سال کریں گے۔ (ازدادہام ص ۶۳۵، خزائن ج ۳ ص ۴۴۳) فی الحال ۵۸ یا ۵۷ کے درمیان سمجھو۔ پس یہ بھی جھوٹ کہ مرزا قادیانی ۱۸۴۰ میں پیدا ہوئے اور ۱۹۰۸ میں فوت ہوئے۔ اس حساب سے ۶۸ سال زندہ رہے۔ (کتاب البریہ ص ۱۳۶، حاشیہ، خزائن ج ۳ ص ۷۷۱) ۱۸۳۹ء میں عمر ۶۸ یا ۶۹ سال ہوئی۔ بارہ سال الہام کی رو سے عمر کم ہوئی تو جھوٹ صریح ہوا۔
- ۹..... اے خدا کے نبی میں تجھے نہیں پہچانتا ”یسا نبی اللہ کنت لا اعرفک“ (تذکرہ ص ۵۹۵، طبع سوم) پس شکر ہے کہ خدا نے بڑی مدت کے بعد مرزا قادیانی کو پہچان لیا۔
- ۱۰..... میں وہی ارادہ کرتا ہوں جو تم ارادہ کرتے ہو۔ (تذکرہ ص ۵۱۷) میں تمہارے اور تمہارے اہل کے ساتھ ہوں۔ (تذکرہ ص ۵۱۳) یہ تو جھوٹ ہے کہ مرزا قادیانی تو محمدی بیگم چاہتے تھے۔ مگر خدا نے نہ چاہا تو یہ الہام غلط ثابت ہوا۔
- ۱۱..... سب کچھ تیرے اور تیرے حکم کے واسطے ہے۔ ”کل لک ولا مویک“ (تذکرہ ص ۷۰۲، طبع سوم) مگر یہ بھی جھوٹ ہے: ”وما تشاؤون الا ان یشاء اللہ“ مرزا قادیانی کی تنہا ۸۵ برس عمر والی دل میں رہی۔ ملک الموت صاحب نے مرزا قادیانی کی روح قبض کر لی اور ان کے اعداء مولوی ثناء اللہ سے مولوی ابراہیم صاحب تک مہلت دے رکھی تاکہ مرزا خوب جھوٹا پایا جائے۔
- ۱۲..... تم سے بڑا نیک بخت کون ہے۔ ”من ذالذی ہو اسعد منک“ ”ہیں میں کیا شک ہے۔ مرزا قادیانی کی کو طلاق ہو گئی۔ (نکاح مرزا ص ۱۱، مکملہ فضل رحمانی ص ۱۲۷) تو مرزا نہ ادھر کے رہے نہ ادھر کے نہ محمدی بیگم ملی اور عزت بی بی بہو بھی کم ہو گئی۔ باوجود اس بات کے کہ مرزا قادیانی کے بیٹے نے پھر عزت بی بی کو بغیر حلالہ رکھا۔ بیٹا عاق ہو گیا اور لوگ چندہ واپس مانگنے لگ گئے کیونکہ مرزا قادیانی کے شرائط کڑے تھے۔ ملاحظہ فرمائیے:
- ۱..... ہر شخص ماہوار ادا کرے دیکھنا بھی ہو۔ ورنہ منافق ہے۔ ورنہ سلسلہ سے خارج کیا جائے گا۔

- ۲..... اگر تین ماہ تک چندہ ادا نہ کیا تو اس کا نام اس سلسلہ سے کاٹ دیا جائے گا۔
- ۳..... صدقات، زکوٰۃ وغیرہ ہر ماہ کاروبار یہاں آنا چاہئے۔
- ۴..... ایک حصہ اپنی آمدنی کا ضرور قادیان بھیجا کرے۔ (ماخوذ از وزارت احمد بک)
- ۱۳..... لکھ رام عذاب آسمانی سے مارا جائے گا۔ ”طاعون ہیضہ وغیرہ“ مگر جھوٹ ثابت ہوا۔
کہ چھری سے مارا گیا۔ جو کہ انسانی عذاب تھا۔ نہ کہ آسمانی، چھ برس کے اندر آسمانی عذاب کا الہام
تھا مگر غلط ثابت ہوا۔
- ۱۴..... محمدی بیگم بنت احمد بیک ہوشیار پوری میری منکوحہ اگر غیر کے ساتھ بیاہی گئی تو اس کا
خاندان حادثہ حائل سال کے اندر مرجائے گا۔ سو یہ بھی جھوٹ ہے۔ مرزا قادیانی پہلے مرزا اور مرزا سلطان
محمد مرزا قادیانی کے بعد تک زندہ رہا۔ جب مرزا کو لوگوں نے طعنہ دیا اور شرمندہ کیا تو مرزا نے اپنی
صدقات کے لئے اشتہار ۱۰ جولائی ۱۸۸۸ کو دیا۔ کہ محمدی بیگم میری ہے اور میرے پاس آئے
گی۔ میری تقدیر نہیں بدلے گی۔ ”لا تبدیل لکلمات اللہ“ (مجموعہ اشتہارات ج ۱ ص ۱۵۸) بعدہ
قصبہ پٹی خلع لاہور میں مرزا سلطان احمد کی زوجیت میں ۲۴ مارچ ۱۹۳۳ تک رہی۔ پھر ان کی بے
حیائی یہ ہے کہ مرزائی مدعی ہیں کہ محمدی بیگم مرزا قادیانی کی زوجیت میں آئی۔ (کمل پاکٹ بک
احمدی حصہ ب) بھلا بے حیا کو کیا پرواہ ہے۔ اس کی تفصیل کتاب مرزا میں دیکھو۔
- پھر مرزائیوں نے مباحثہ انعامی ۳۰۰ روپے کا اشتہار دیا۔ پس مولوی ثناء اللہ نے
۱۱ اپریل ۱۹۱۲ء میں مرزائیوں سے وصول کیا اور ان کو نہایت شرمندہ کیا۔ جس کا نام رسالہ قاتح
قادیان رکھا۔ پھر ۱۵ اپریل ۱۹۰۷ء میں مباہلہ کی دعوت دی گئی۔ مگر آخر مرزا قادیانی مر گیا اور
مولوی ثناء اللہ صاحب ۱۹۵۰ء تک زندہ رہے۔ (شالی پاکٹ بک ص ۸۰)
- ۱۵..... الہام تو میری درگاہ میں وجیہ ہے۔
(تذکرہ ص ۶۶، بیچ سوم، کتاب البریہ ص ۵۵، خزائن ج ۳ ص ۱۰۱)
- (ثنی میں ہیضہ سے مرا)
- ۱۶..... میں تجھے اپنی طرف اٹھاؤں گا۔ (حقیقت الوحی ص ۸۲، خزائن ج ۲ ص ۸۷)
- (خدا ایسا ذلت کا اٹھانا کسی کو نصیب نہ کرے جیسے مرزا کو)
- ۱۷..... میرا لوٹا ہوا مال تجھے ملے گا۔ (تذکرہ ص ۳۱، بیچ سوم)

- میں تجھے عزت دوں گا۔ (تذکرہ ص ۱۱۱، طبع سوم)
- (اچھی عزت ملی کہ دشمنوں کے ذلت سے مل بسا)
- ۱۸..... خدا تیرے اندر آیا۔ (کتاب البریہ ص ۶، خزائن ج ۳ ص ۱۰۲)
- (تجھی مرزا جلد مر گیا)
- ۱۹..... تو مجھ میں ہے اور تمام مخلوق میں تو واسطہ ہے میں نے اپنی روح تجھ میں پھونکی۔
- (کتاب البریہ ص ۶، خزائن ج ۳ ص ۱۰۲)
- (عرب تک کے علماء فتوے مرزا قادیانی کے کفر کے صادر ہونا روح کی عمدہ نشانی ہے)
- ۲۰..... جو میری بیعت نہ کرے وہ کافر ہے۔ (تذکرہ ص ۳۳۶، طبع سوم)
- ۲۱..... خدا نے اپنا فرستادہ بھیجا تا کہ اپنے دین کو قوت دے۔
- (حقیقت الہی ص ۱۷، خزائن ج ۳ ص ۷۲)
- (جب مرزا قادیانی کا دین ہی نہیں تو قوت کس کو دے گا)
- ۲۲..... تم گڑھے کے کنارہ تھے۔ خدا نے تمہیں نجات دی۔
- (کتاب البریہ ص ۷، خزائن ج ۳ ص ۱۰۲)
- (غلط بلکہ تمہارے سبب جہنم رسید ہوئے)
- ۲۳..... اے احمد! تو میری مراد ہے اور میرے ساتھ ہے۔
- (حقیقت الہی ص ۹، خزائن ج ۳ ص ۸۲، کتاب البریہ ص ۷، خزائن ج ۳ ص ۱۰۲)
- میں نے تیری بزرگی کا درخت اپنے ہاتھ سے لگایا۔ تجھے لوگوں کا امام بناؤں گا۔ (بے شک گمراہی میں پورا امام تھا)
- ۲۴..... خدا جسے چاہے جہنم لے۔ (شیطانی کے لئے جہنم لیا)
- ۲۵..... خدا کا سایہ تیرے پر ہوگا۔ (تجھ پر کی بجائے تیرے پر واہ رے فصاحت) زمین
- آسمان بندھے تھے ہم نے دونوں کو کھول دیا۔ (کتاب البریہ ص ۷، خزائن ج ۳ ص ۱۰۲)
- (یہ بھی شکر ہے ورنہ مخلوق بھی بندھ جاتی)
- ۲۶..... تو میرے ساتھ ہے۔ تیرا عہد میرا عہد ہے۔ تو دین دو دنیا میں وسیع اور آخرت میں
- مطمئن ہے۔ (حقیقت الہی ص ۹، خزائن ج ۳ ص ۸۲) (یہ قرآن کی تحریف شروع کر دی)

عیسیٰ بن یثیث۔ ادھر عیسیٰ علیہ السلام کو گالی اور ادھر حمل عیسیٰ

..... ۲۷ تیرے پر انعام خاص ہے۔ (کتاب البریہ ص ۷۷، خزائن ج ۳ ص ۱۰۲)

(بے وقوف پنجابی کو صحیح اردو بھی نہیں آتی۔ بجائے تجھ پر تیرے لکھتا ہے)

..... ۲۸ تمام دنیا پر تجھے بزرگی ہے۔ (کتاب البریہ ص ۷۷، خزائن ج ۳ ص ۱۰۲)

(اپنے منہ میاں مٹھو مرزا کا دیانی کا کام تھا)

دنیا میں نذیر آیا مگر اسے لوگوں نے قبول نہ کیا۔

(کتاب البریہ ص ۷۷، خزائن ج ۳ ص ۱۰۲)

(کیوں قبول کرتے ہے حیا اور کاذب کو کون قبول کرتا ہے)

..... ۲۹ میں تجھے زمین کے کناروں تک عزت دوں گا۔ (ازالہ اوہام ص ۲۳۲، خزائن ج ۳ ص ۲۳۲)

(کفر والی اور تکذیب والی عزت ملی)

اور تیرا ذکر بلند کروں گا (ہاں بدنامی اور لعنت کے ساتھ) اور تیری محبت دلوں میں

ڈالوں گا۔ (سب دنیا کو معلوم ہے) (ازالہ اوہام ص ۲۳۲، خزائن ج ۳ ص ۲۳۲)

..... ۳۰ اے امیرا جیم تجھ پر سلام ہم نے خالص دوستی کے ساتھ جنم لیا۔ خدا تیرے سب کام

درست کر دے گا اور تیری ساری مرادیں تجھے دے گا۔ (ازالہ اوہام ص ۲۳۲، خزائن ج ۳ ص ۲۳۲)

(حقیقت الہی ص ۸۷، خزائن ج ۳ ص ۸۶، ۸۷) (ایک مراد محمدی پیغمبر والی تو خدا نے پوری نہ کی اور کوئی

مرادیں پوری کرے گا۔ مولوی ثناء اللہ، محمد حسین، عبدالحق، احمد بیگ مرزا سلطان احمد سب مرزا

کا دیانی کے جلائے والے اور اس کو جھوٹا کرنے کے لئے تھے اور کون سی مرادیں پوری ہوں گی؟

..... ۳۱ میں وہی ارادہ کرتا ہوں۔ جو تم ارادہ کرتے ہو۔ سب کچھ تیرے واسطے ہے اور تیرے

حکم کے واسطے۔

..... ۳۲ خدا تجھے تیری ساری مرادیں دے گا۔ تیرے لئے میں نے رات دن پیدا کئے وغیرہ

(حقیقت الہی ص ۸۳، ۸۴، خزائن ج ۳ ص ۸۶، ۸۷)

(سب بکواس، جھوٹ "لعنة الله على الكاذبين")

..... ۳۳ میں نے کشف میں دیکھا کہ میں خود خدا ہوں اور یقین کیا کہ وہی ہوں..... اللہ تعالیٰ کی

روح مجھ پر محیط ہوگئی اور میرے جسم پر متوالی ہوگئی کہ اپنے وجود میں مجھے پہچان کر لیا۔ خدا کے اعضاء

کے اندر میں ایسا دھنس گیا اور اس میں محو ہو گیا۔ اس کی الواہیت مجھ میں موجزن ہے۔ اس حالت میں میں کہہ رہا تھا کہ زمین کو آسمان نیا بنانا چاہتے ہیں۔ سو میں نے پہلے تو آسمان و زمین کو اجمالی صورت میں پیدا کیا۔ پھر میں نے فضاء حق کے موافق مناسب تفریق کی اور میں دیکھتا ہوں کہ اس کی خلقت پر میں قادر ہوں۔ پھر میں نے آسمان دنیا کو پیدا کیا۔ (کتاب البریہ ص ۴۸۶، خزائن ج ۱۳ ص ۱۰۲، ۱۰۵) مصنفہ مرزا قادیانی سے آخر تک ملاحظہ فرمائی۔ بلکہ اس سے آگے بھی ملاحظہ ہو۔

۳۴..... خدا ہر روز مجھ سے ہم کلام ہوتا ہے۔ مجھ پر الہام بارش کی طرح و تارنا ہے۔ مجھ سے خدا اپنے چہرہ سے پردہ اٹھا کر باتیں کرتا ہے۔ مجھ سے کہتا ہے کہ لوگوں کو ہم نے خشکی سے پیدا کیا اور تمہ کو اپنے پانی سے پیدا کیا۔ مجھے اس نے کن نیکون کے اختیارات دے رکھے ہیں۔ مجھے خدا کہتا ہے کہ میں عرش پر بیٹھا تیری تعریف کرتا ہوں۔ زمین و آسمان تیرے لئے بنائے ہیں۔ وہ تیرے ساتھ ہیں۔ جیسے میرے ساتھ۔ (آئینہ مرزا ص ۲۳۵، خزائن ج ۵ ص ۲۳۵)

۳۵..... سورج اور چاند میرے لئے شب ہوئے۔ (ثبوت ددور نہ کذب)

۳۶..... تیرے وقت کی فتح آنحضرت کی فتح سے اعظم و اکبر ہے۔ (سیرۃ الابدال ص ۱۹۲) ”لعنة الله على الكاذبين“

.....۳۷

کربلا ایست سیر ہر آنم

صد حسین امت در گریبانم

(نزل اسح ص ۹۹، خزائن ج ۱۸ ص ۴۷۷)

(ایسے جہیٹ کے نزدیک حسینؑ آتے ہیں)

۳۸..... اب سوچنے کے لائق ہے کہ امام حسین کو میرے سے کیا نسبت ہے۔

(نزل اسح ص ۲۸، خزائن ج ۱۸ ص ۴۷۷)

.....۳۹

زندہ شد ہر نبی با آمدنم

ہر رسولے نہاں بہ پیپر اہنم

(نزل اسح ص ۱۰۰، خزائن ج ۱۸ ص ۴۷۸)

آنچه دادند هرنبی را جام

داد آں جام را مرا بتام

(نزول المسحیح ص ۹۹، خزائن ج ۸ ص ۲۷۷)

.....۳۱ خدا نے پہلے سچ سے اس سچ کو بڑھ کر شان ورجہ دیا ہے۔

(دافع البلاء ص ۱۴، خزائن ج ۸ ص ۲۳۳)

.....۳۲ میں تمہیں سچ کہتا ہوں کہ میں اس حسین سے بڑھ کر ہوں۔

(دافع البلاء ص ۱۴، خزائن ج ۸ ص ۲۳۳)

.....۳۳ مجھ کو خدا تعالیٰ نے اپنے الہام میں عیسیٰ علیہ السلام سے مشابہت دی ہے۔ (اد پر لکھ چکا

کہ عیسیٰ جھوٹ بولتے تھے۔ خود جھوٹا ہوا) اور علی سے کچھ کم میرے پر فضل نہیں کیا۔ اگر علی زندہ ہوتا

تو وہ میری تعظیم کرتا اور لا علی کو میری تعظیم لازم ہے۔ ورنہ میری تعظیم بغیر سید ہونا کسی کام کا نہیں۔

(خط احمدیہ ص ۳۵۰) معنفہ لکھرام) مرزا قادیانی کا دھوئی ہے کہ سید کی نشانی یہ ہے کہ میرے غلاموں

اور خادموں میں ہوں۔ میں دیکھتا ہوں کہ صد ہا سید نیک بخت میری کنش برداری میں فخر کرتے

ہیں۔ (آئینہ کمالات اسلام ص ۹۰، خزائن ج ۵ ص ۹۰)

.....۳۴ حالت بیداری میں میں نے خود حضور ﷺ سے مسائل دریافت کئے۔

(جنگ مقدس ص ۱۳۱، خزائن ج ۶ ص ۲۳۳)

(ایسے خبیث کو سرور و دواعی اللہ ﷺ اپنے سامنے آنے کی اجازت کب دے سکتے ہیں)

.....۳۵ معجزات ختم ہو گئے مگر اس بنادہ کو شیر مجرہ حتی کہ قین لاکھ معجزے عطا ہوئے۔

(حقیقت الوحی ص ۱۶۲، خزائن ج ۲۲ ص ۱۶۸)

.....۳۶ میرا منکر خدا اور اسلام کا منکر ہے۔ (حقیقت الوحی ص ۱۶۲، خزائن ج ۲۲ ص ۱۶۸)

(بلاد بیل جھوٹا دھوئی ہے)

.....۳۷ چاروں طریقے چیتا وغیرہ گرگ درندہ ہیں۔ (آئینہ کمالات ص ۳۱۶، خزائن ج ۶ ص ایضاً)

.....۳۸ مولوی غلام دنگر قصوری میری بددعا سے مرا۔

(حقیقت الوحی ص ۲۳۷، خزائن ج ۲۲ ص ۲۵۹)

(مکر مولوی ثناء اللہ نے اس کی تکذیب کی)

۴۹..... مرزا کا دیا نی کا دعویٰ ہے کہ اگر میں مسیح نہیں تو عیسیٰ کو آسمان سے اتار کر دکھاؤ؟ اگر میں جھوٹا ہوں تو مجھے سزائے موت یا اس سے بڑی سزا ہو۔ مرزا دہریہ تھا۔ اس کا دین مذہب کوئی نہ تھا۔ یہ نبوت کیسی جانتا تھا کافروں کی طرح سزاوار۔ ”قلو اللہم ان کسان هذا هو الحق فامطر علينا حجارة“ کافر لوگ کہتے تھے کہ اگر یہ اسلام سچا مذہب ہے۔ تو ہم پر پتھروں کا مینہ برسا۔ وہ بے ایمان تھے۔ خدا اور رسول کو نہ مانتے تھے۔ نبی بدو کا طلب کرتے تھے۔ ایسے ہی مرزا بے ایمان ہے۔ خدا تعالیٰ کا خوف نہ تھا۔ اسی لئے مسلمانوں پر غلبہ حاصل کرنے کے لئے ایسی دعائیں مانگتا تھا۔

۵۰..... مرزا عیسیٰ علیہ السلام کی اور صلیبی و حقیقی بھائی و بہنیں یوسف نجار سے ثابت کرنے کی کوشش کرتا تھا۔ (مگر اس بے ایمان کا قرآن مجید منہ کالا کرتا ہے) مجھے کسی آدمی نے مس کیا اور نہ میں بدکار ہوں۔

۵۱..... مرزا کا دیا نی نے عیسیٰ علیہ السلام کی تین دادیاں اور تین نانیاں زناہ کار بدکار گنائیں۔
(انجام آختم ص ۷، خزائن ج ۱۱ ص ۲۹۱)
(مگر بے حیاء کو شرم نہیں کہ جب عیسیٰ علیہ السلام کے والد نہ تھے تو دادیاں کہاں سے آئیں)

۵۲..... میرے مجوزات و نشانات کے کروڑ ہا انسان گواہ ہیں۔
(نزول المسیح ص ۸۳، خزائن ج ۱۸ ص ۳۶۱)

(مرزائیوں بغیر کون گواہ ہے)
۵۳..... حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو کی قدر جھوٹ بولنے کی عادت تھی۔

(ضمیمہ انجام آختم ص ۵، خزائن ج ۱۱ ص ۳۸۹)
(تو بھی اسی لئے جھوٹ بولتا ہے کہ میں بھی اپنے جھوٹ بولنے کی سند پیش کروں کہ میں بھی بھٹل عیسیٰ ہوں)

۵۴..... عیسیٰ ناپاک منکبر ناپاک تھا۔
(ضمیمہ انجام آختم ص ۹، خزائن ج ۱۱ ص ۲۹۳)
(جو خورد ناپاک ہوتا ہے وہ دوسروں کو بھی ناپاک جانتا ہے)

- ۵۵ ”اراد اللہ ان یبعث مقام المسمود“ (حقیقت الوقی ص ۱۰۲، خزائن ج ۲۲ ص ۱۰۵)
- (نمی ٹیٹی پر مرا۔ اٹھے گا بھی ٹیٹی سے)
- ۵۶ میرے عجرات عین لاکھ سے زائد ہیں۔ (حقیقت الوقی ص ۳۶، خزائن ج ۲۲ ص ۳۸، حص)
- ”لعنة الله على الكاذبين“
- ۵۷ خدا تعالیٰ ابراہین احمدی میں یوں فرماتا ہے۔
- (تتر حقیقت الوقی ص ۸۳، خزائن ج ۲۲ ص ۵۲۱، مرشد چشمہ آریہ ص ۲۰۲)
- (گویا ابراہین احمدی خدا کی کتاب ہے)
- ۵۸ براہین ص ۳۹۸ میں مجھے رسول کر کے پکارا۔
- (ازالہ غلطی ص ۱۲، خزائن ج ۸ ص ۲۰۶، براہین احمدی ص ۳۹۸، حاشیہ ص ۳۰۲)
- ۵۹ خدا نے مجھ نائل کو سب موعود قرار دیا۔ (اعجاز احمدی ص ۷، خزائن ج ۱۹ ص ۱۱۳)
- ۶۰ مرزا ابراہین احمدیہ میں عیسیٰ علیہ السلام کی تشریف آوری کو تسلیم کر کے منکر ہو گیا۔
- (ازالہ ص ۸۱، حصہ پانچویں کی ہے، خزائن ج ۳ ص ۱۳۲)
- ۶۱ آنحضرت کے معراج کو کشف قرار دیا۔ (لہذا مرزا کا دیانی آنحضرت کے معراج کا منکر ہوا)
- ۶۲ قرآن اور تورات نے کرب مقرر نہیں کئے یعنی عجوات۔
- (نگین آسمانی ص ۳۳، خزائن ج ۳ ص ۳۹۴)
- (گویا مجروحہ کو مرزا کا دیانی نے کرب جانا)
- ۶۳ درحقیقت عیسیٰ سے عجوات غیب میں آئے۔ حوامی بنا کا سودہ نام ہوئے۔
- (آئینہ کالات ص ۹۹، خزائن ج ۵ ص ۲۰۲)
- (گویا مجروحہ کا منکر ہوا)
- ۶۴ اگر عیسیٰ میں واقعی کوئی صفت مجروحہ پائی گئی تو کروڑہا انسان کر سکتے ہیں۔
- (تقدہ گلوڑہ ص ۶۰، خزائن ج ۵ ص ۲۰۷)
- (دروغ گورو حافظ نباشد) بھول گیا جس میں تین لاکھ عجوات کا اقرار کر کے
- (آئینہ کالات ص ۲۰۲، خزائن ج ۵ ص ۲۰۲) بھول گیا۔

- ۶۵ براہین احمدیہ میں خدا نے میرا نام عیسیٰ رکھا۔ (ازالہ اوہام ص ۴۴، خزائن ج ۳ ص ۴۱۴)
- ۶۶ خدا تیرے دشمنوں پر حملہ کرے گا۔ (مگر خدا نے مرزا قادیانی پر حملہ کر کے اسے ہلاک کر دیا)
- ۶۷ حالت بیداری میں حضور کے ساتھ ہم کلام ہوتا ہوں۔
- (ازالہ اوہام ص ۴۵۹، خزائن ج ۳ ص ۴۳۵، قصص)
- ۶۸ پختن پاک میری زیارت کو آتے ہیں۔ (آئینہ کمالات ص ۵۵۱، خزائن ج ۵ ص ۵۵۰)
- ۶۹ خدا نے مجھے پکارا اور آئندہ کے حالات مجھے بتا دیئے۔
- (آئینہ کمالات ص ۳۸۲، خزائن ج ۵ ص ایضاً)
- (محمدی بیگم والا قصہ نہ بتایا۔ کہ میں تم کو شرمندہ کروں گا۔ تم کو نہیں دوں گا۔ سلطان محمد کو دوں گا)
- ۷۰ میرے پکارنے سے خدا جواب دیتا ہے۔ چاہے پچاس مرتبہ پکاروں۔
- (نزول المسح ص ۹۴، خزائن ج ۱۸ ص ۴۷۲)
- (محمدی بیگم والا الہام)
- ۷۱ خدا مجھ سے غفلت کرتا ہے۔ (آئینہ کمالات ص ۴۵۵، خزائن ج ۵ ص ایضاً)
- (پھر محمدی بیگم والی بات کیوں چھپا رکھی؟)
- ۷۲ مرزا قادیانی نے عیسیٰ علیہ السلام کے واپس آنے کا اقرار کیا مگر اپنی اجتہادی غلطی مان کر تاویل کر دی۔ (حقیقت الہی ص ۱۴۹، خزائن ج ۲۲ ص ۱۵۳)
- ۷۳ محمدی بیگم کے نکاح کی تصدیق رسول اللہ ﷺ نے فرمائی ہے۔ آپ میرے دشمنوں کے شبہات دور فرما رہے ہیں۔ (حاشیہ فیہ الہام آہم ص ۵۳، خزائن ج ۱۱ ص ۳۳۷) (جھوٹ بڑا جھوٹ)
- ۷۴ عربی کا ترجمہ مرزے کے الہام کا ملاحظہ ہو۔ (آئینہ کمالات ص ۵۷۷، خزائن ج ۵ ص ایضاً)
- میں اللہ نے مجھے بشارت دی ہے کہ میں نے تیرے تضرعات اور دعاؤں کو سنا۔ تحقیق میں تجھے عطا کروں گا جو کچھ تو نے مانگا اور تو نعت دیوں گیوں سے ہے۔ (کیسا بے ڈھب ترجمہ ہے جو جاہلوں سے بھی کمتر ہے۔) تو نے نہیں سمجھا میں نے تجھے کیا دکھایا ہے۔ رحمت، فضل اور قرب اور

فتح و ظفر۔ پس سلامتی ہو تجھ پر تو ظفر یا ہوں سے ہے۔ میں تجھے ایک لڑکے کی بشارت دیتا ہوں۔
اس کا نام غادیل ہوگا اور بشیر ہوگا۔ خوبصورت، فطند اور مقررے مقربوں میں سے ہوگا۔ آسمان سے
آئے گا اور اس کے نازل ہونے سے خدا کا فضل نازل ہوگا۔ وہ نور ہے۔ مبارک ہے اور طیب ہے
اور پاکوں سے ہے۔ اس سے برکتیں ظاہر ہوں گی۔ خلقت کو طیب چیزیں کھلائے گا اور اس کی
نصرت کرے گا۔ ترقی کرے گا اور بلند ہوگا اور مرد و پاوے گا اور اونچا ہوگا اور ایک بیمار مریض کا
علاج کرے گا۔ اس کے انفاس سے شفا ہوگی اور میری نشانوں سے ایک نشانی ہوگا اور میری نشانی
کی تائید ہوگا۔ میں فضل بہین ہوں گا۔ تیرے ساتھ رہوں گا۔ اس بچے کے آنے سے حق ظاہر ہوگا
اور باطل کا فور ہوگا۔ میری قدرت کی تجلی کرے گا۔ میری عظمت کو ظاہر کرے گا۔ دین کو بلند کرے
گا۔ اہل قبور کو کھڑا کرے گا کہ وہ میری شہادت دیں گے۔ مجرموں کو کی راہ ظاہر ہو جائے گی۔
تجھے ایک لڑکا تمہاری نسل سے ذہین عطا کیا جائے گا۔ وہ ہمارے معزز مہمان بندوں سے ہوگا۔ وہ
ہر قسم کے عیب و میل کجیل سے پاک طیب کلمۃ اللہ بزرگ کلمات سے پیدا ہوگا۔ فہیم و ذہین حسین
علیم و حلیم و سلیم ہوگا۔ روح الامین مسیح نفس ہوگا۔ دو شنبہ مبارک ریحوں کا مالک صالح کریم مظہر حق
مظہر حلال مظہر شفا۔ مظہر نور، عظم مشام، زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا۔ ”وکان امرہ
مفضیلاً تبارک اللہ احسن الخالقین“ دیکھئے اتنا بڑا جھوٹ کہ وہ لڑکا ایک سال چار ماہ کا
ہو کر ریزہ زمین دفن ہو گیا۔ الحمد للہ کہ خدا نے اسے سنبھال لیا اگر زندہ رہتا تو الولد سر لایہ باپ منحوس
کی طرح یہ انٹھس ہوتا مگر شکر ہے مر گیا۔ مرزا اپنی بی بی جو کہ والدہ بشیر تھی اس کی درخواست پر ایسے
الہام بنا لیا کرتا تھا۔

۷۵..... سارا فلک اور زمین میرا ہم خیال ہے۔ (جھوٹ کوئی سوائے گمراہوں کے ہم خیال
نہیں۔ بلکہ عرب و عجم سے مرزا قادیانی کے تکلف کے فتوے جاری ہیں۔ مگر ان کی بے حیائی کی انتہا
نہیں ڈھیت ہیں)

۷۶..... آریہ کا ہندوستان و پنجاب میں خاتمہ ہے۔ اب کوئی آریہ نہ رہے گا۔ (ناظرین دیکھ
رہے ہیں کہ ہزاروں آریہ موجود ہیں) (تمیز حقیقت الوحی ص ۱۵۹، خزائن ج ۲۲ ص ۶۰۹)

۷۷..... کبھی خدا وعدہ کر کے پورا نہیں بھی کیا کرتا۔ (غلط و جھوٹ ”ان اللہ لا یخلف
المیعاد“)

۷۸..... ”اَنَا اَنْزَلْنَاهُ قَرِيبًا مِنَ الْقَادِيَانِ“ (حقیقت الہدی ص ۸۸، خزائن ج ۲۲ ص ۹۱) (تحریف قرآن میں سبقت لے گیا)

۷۹..... اور آسمان سے ملک کی خاطر اپنے کج کو باعث برکت کر کے بھیجا۔ (ستارہ قیصر ص ۶۰۷) (دروغ گھورا حافظہ نباشد)

۸۰..... مرزا قادیانی خدا تعالیٰ سے روزانہ اور شبانہ ہم کلام ہوتا ہے اور بلا حجاب خدا سے ہم کلام ہوتا ہے۔ پھر پردہ کی مسخری بھی کرتا ہوئے کہ خدا کے چہرہ پر جو پردہ ہے وہ کس چیز کا ہے۔ وہ ٹاٹ کا ہے یا پٹی کا ہے کیا چیز ہے؟ اور چادریں جو عیسیٰ کے اترتے وقت پہنچے ہوں گے۔ ادنیٰ ہوں گے یا سوتی یا ریشمی۔ (آئینہ مرزا ص ۱۷۰، خزائن ج ۵ ص ۱۷۰) اور عیسیٰ علیہ السلام کی زندگی آسمانی کیسی ہے۔ خرچ، خوراک، بوریا بسترہ کہاں سے آتا ہے وغیرہ۔ ذالک یہ تمسخر دین سے کفر نہیں تو کیا۔ ہم کہتے ہیں کہ ناک کا چولہ جس کا رخانہ سے ملتا ہوا آسمان سے آیا ہے۔ اسی کارخانے سے عیسیٰ علیہ السلام کی آسائش کا سامان بن کر آیا اور جس آسمان سے ماہہ تیار ہو کر آیا۔ اسی باورچی خانہ سے عیسیٰ علیہ السلام کا کھانا بھی آتا ہے۔ غرضیکہ بے دین تمسخر اور کفریات سے باز نہ آیا۔ چونکہ وہ ہر یہ تھا۔ لہذا اس کو حیا بھی نہ تھا۔

۸۱..... تمام قومیں مطلق ہو جائیں گی۔ (چشمہ معرفت ص ۸۳، خزائن ج ۲۳ ص ۹۱) (مگر مرزا قادیانی کے کفر میں)

۸۲..... مشکوی اود فواعول يك كاذبه فعليه كذبه (تمہ حقیقت الہدی ص ۱۳۰) (مکار کی مکاری دیکھو اگر خدا کا راستہ دیکھو مرزا قادیانی دھوکا اور دہریہ نہ دیتا تو ان قریش مکہ کی طرح جنہوں نے بارش پتھروں کی مانگی۔ ان کلان هو الحق من عند فاطر علینا حجلوة) ۸۳..... مرزا قادیانی نے پچ جتا یعنی براہین احمدیہ لکھی یا اس کا پچ ہے۔ (حقیقت الہدی ص ۱۳۷، خزائن ج ۲۳ ص ۱۳۷) (مرزا احمد تھا) مدت تک میرا نام مریم رہا۔ بعد کو مرزا قادیانی بن گیا۔ (ازالہ نمبر ص ۱۷۳) (ایسے پاگل کا کیا اعتبار ہے کہ غیر عقل ہے)

۸۴..... میں ہر زمانہ میں موجود ہوں۔ (چشمہ کاش ص ۱۱۶، الموجد کا دعویٰ کیا) (گویا خدا ہے کہ ہر زمانہ میں رہا)